سوال

(347) ضروری کام کی وجہ سے حج کو موخر کرنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

گزشتہ تین سالوں سے میں اپنے محکمہ میں فریضہ حج ادا کرنے کے لیے چھٹی کی درخواست دے رہا ہوں لیکن میرے سپرد کام کی اہمیت کی وجہ سے مجھے چھٹی نہیں مل رہی، تو کیا حج نہ کرنے کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا؟ اگر میں محکمہ کے علم اور اجازت کے بغیر حج کرلوں تو کیا اس میں گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں جب تک آپ دوسرے کے ساتھ مقید ہوں تو اس کی اجازت کے بغیر آپ حج پر نہیں جاسکتے اور اگر ضرورت کا تقاضا ہو کہ آپ کام کی جگہ پر موجود رہیں تو ضرورت پوری ہونے تک موجود رہنے میں کوئی حرج نہیں، الا یہ کہ کوئی شخص آپ کے قائم مقام کام کرسکے یا کسی اور طریقے سے ضرورت پوری ہوسکے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 258